60221 ـ عورت كا ٹيلى فون پر ماركيٹنگ كرنا

سوال

يہاں مغرب ميں كچھ ايسى غير ملكى كپنياں ہيں جو يورپى كمپنيوں كى مالك ہيں اور يہاں مغرب ميں يہ كمپنياں يورپى كمپنيوں كے گاہكوں كى ٹيلى فون كے ذريعہ خدمت اس طرح كرتى ہيں كہ مغرب ميں موجود كمپنيوں سے يا تو يورپى گاہك ٹيلى فون پر رابطہ كرتے ہيں تا كہ اپنى ضروريات پورى كراسكيں، يا پھر يہ كمپنياں يہاں مغرب كے شہريوں سے رابطہ كر كے يورپى لوگوں كى ضروريات پورى كرتى اور اپنى تيار كردہ اشياء فروخت كرتى ہيں، اور ملازم انہيں فون پر ہى قائل كرنے كى كوشش كرتا ہے، اور يہ كمپنياں مختلف قسم كى اشياء كى ماركيٹنگ كرتى ہيں مثلا موبائل ٹيلى فون، انٹرنيٹ، انشورنس، اور كمپيوٹر ... . الخ

يہ كمپنياں بہت ہى تيزى سى پھيل رہى اور نوجوان لڑكے حتى كہ لڑكياں بھى اس كے دروازے كھٹكا ر ہے ہيں كيونكہ يہ كمپنياں اچھى تنخواہ ديتى ہيں، اور پھر حكومت بھى اس ميں معاونت كر رہى ہے (اس نے ايك مخصوص پروگرام جارى كيا ہے جو دو ماہ جارى رہے گا) يہ علم ميں رہے كہ ان كمپنيوں ميں عورتوں كى بے پردگى كا فتنہ عام ہے، ان كمپنيوں ميں ملازمت كرنا حلال ہے يا حرام ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

نہ تو مرد كے ليے اور نہ ہى عورت كيے ليے مخلوط جگہوں پر كام كرنا جائز ہے، اختلاط كے نتيجہ ميں بہت سارى خرابياں پيدا ہوتى ہيں، اور يہ شيطان كے ليے مسلمان شخص كو فحاشى و عريانى ميں ڈالنے كى سب سے بڑى راہ ہے، اسى ليے شريعت مطہرہ نے مسلمان كے ليے وہ سب راستے بند كر ديے ہيں جو حرام كے مرتكب ہونے كا باعث بنتے ہيں.

اختلاط كى حرمت اور اس كے دلائل ہم سوال نمبر (1200) كے جواب ميں بيان كر چكے ہيں، اور وہاں ہم نے ملازمت كرنے والى عورتوں كے مشاہدات و واقعات بھى بيان كيے ہيں كہ كس طرح ان كے ساتھ زبردستى ہوتى ہے، اور انہيں كس طرح تنگ كيا جاتا ہے، جو اس بات كو يقينى بناتا اور اس كى تاكيد كرتا ہے كہ شريعت مطہرہ نے جو اختلاط كو حرام كيا ہے جو كہ عورت كى عفت و عصمت اور حياء كا محافظ و ضامن ہے، اور يہى چيز مرد كى حفاظت كرتى ہے كہ وہ اپنى نگاہوں كو كسى غير محرم عورت پر نہ ڈالے، اور اس كى جان كى بھى حفاظت كرتا ہے

کہ وہ کہیں ذلیل ترین اور ہلاکت والے کاموں میں نہ گر پڑے.

اور عورت کے لیے اپنے جیسی عورتوں میں کام کاج اور ملازمت کرنے میں کوئی مانع نہیں، یا پھر وہ اکیلی ہو اور گاہکوں کے پاس جائے یا ان سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے کمپنی کی تیار کردہ اشیاء ان پر پیش کرے لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ وہ فون پر بات چیت کرتے وقت کلام میں نرمی اور اسلامی آداب کا خیال رکھے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے نبی کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم بات نہ کرو، کیونکہ جس کے دل میں روگ ہے وہ طمع کرنے لگےگا، اور تم قاعدے کے مطابق اچھی بات کرو الاحزاب (32).

آپ سوال نمبر (27304) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ اس میں ملازمت کے وقت عورتوں کا دوسروں کو مخاطب ہونے کا حکم بیان کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .